بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں اگر منسلکہ فوٹو کاپی اصل کے مطابق ہے اور اس میں آپ کے شوہر نے واقعۃً صرف یہی جملے لکھے ہیں کہ:

"میں آج بہوش حواس اپنی بیوی شباب کو طلاق

میں آج بہوش حواس اپنی بیوی کو طلاق

میں آج بہوش حواس اپنی بیوی کو طلاق

آج سے یہ میری زوجیت سے۔"

تو ان کا حکم یہ ہے کہ چونکہ یہ ایسے ناقص جملے ہیں جن میں انشاء طلاق یعنی طلاق کا حکم موجود نہیں ہے، اور یہ معلوم نہیں کہ شوہر کیا لکھنا چاہتا تھا؟، آیا وہ یہ لکھنا چاہتا تھا کہ "طلاق دیتا ہوں" یا یہ لکھنا چاہتا تھا کہ "طلاق دوں گا"؟ تو شوہر کی منشاء واضح نہیں، بلکہ شوہر کا اپنے جملے ناقص چھوڑنا اس بات کا قرینہ ہوسکتا ہے کہ اس کا مقصود طلاق دینا نہیں تھا، لہٰذا مذکورہ جملوں سے فی الحال آپ پر کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی۔

(ماخذہ [illegible])

فی الھندیۃ (۱/۳۲۰)

ولو قال: أنت طالق إن ولم یزد علیہ تطلق فی الحال فی قول محمد رحمہ اللہ تعالی.

Scanned by CamScanner